ہائی برڈ ٹی روز (ہائبرڈ گلاب) پیداواری ٹیکنالوجی

تعارف: گلاب مختلف قسم کی آب وہوا اور مختلف قسم کی زمین میں اُگائے جاتے ہیں۔گلاب اپنی خوبصورتی کی وجہ سے پسند کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ اِن میں خوشبو بھی پائی جاتی ہے۔گلاب کو کوئین آف فلاورز کہا جاتا ہے۔گلاب کو مختلف خصوصیّات کی بنا پر گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے مثلاً ہائبرڈ ٹی روز ،فلوری بنڈا، مِنی ایچرز اور بیلیں۔دنیا میں گلاب کی 20,000 سے زائد اقسام ہیں۔

گلاب بطور کٹ فلاور بہت اہمیت کا حامل ہے۔دنیا میں یہ بہت بڑی مقدار میں درآمد اور برآمد کیا جاتا ہے۔سب سے زیادہ گلاب اور دوسرے پُھول ہالینڈ برآمد کرتا ہے۔جرمنی سب سے زیادہ گلاب درآمد کرتا ہے۔اِس کے علاوہ فرانس ، برطانیہ،سوئٹزرلینڈ،امریکہ اور یورپین یونین کے ممالک میں کافی مارکیٹ ہے۔ہائبرڈ ٹی گلاب تقریباًدنیا کے تمام ممالک میں اُگایا جاتا ہے۔لیکن چنداہم ممالک جہاں ہائبرڈ ٹی گلاب اُگایا جاتا ہے۔درج ذیل ہیں۔ہالینڈ، جرمنی، یو۔ایس۔اے، برطانیہ،فرانس، اٹلی، جاپان، ،سوئٹزرلینڈ، کینیا، زمبابوے، اسرائیل،کولمبیا، انڈیا، نائیجیریا، یوگنڈا اور تنزانیہ۔

جگہ کا انتخاب: جہاں گلاب لگانا ہو وہاں کم از کم چھ گھنٹے دھوپ پڑنی چاہیئے ۔پودے درختوں سے دور لگانے چاہئیں۔تاکہ اِن پر سایہ نہ پڑے۔ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں پودے گرمی اور سردی کی شدت سے بچ سکیں۔

آب وہوا: متعدل درجہ حرارت،سورج کی روشنی مناسب مقدار میں پودے کی بڑھوتری اور پُھولوں کی پیداوار حاصل کرنے کیلئے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔گلاب بڑے سخت جان ہوتے ہیں اِن کو سردی سے بچانے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ گرمیوں میں زیادہ ٹمپریچر ہو تو اچھی پیداوار نہیں دیتے۔گلاب کیلئے موزوں ٹمپریچر 20 تا 25 سینٹی گریڈ ہے۔اگر درجہ حرارت 28 سینٹی گریڈ سے زیادہ ہوگا تو پیداوار میں کمی واقع ہوگی۔

زمین کا انتخاب اور اس کی تیاری: جہاں گلاب لگانا ہو وہاں کی زمین بھربھری، زرخیز اور اچھی نکاس والی ہو۔زمین کی PH 6 سے 6.5 تک ہونی چاہیئے ۔سخت زمین پر گلاب کامیاب نہیں ہوتا ہے۔گلاب کیلئے زمین کی تیاری موسم گرما میں کریں تاکہ دھوپ خوب لگے اور موسم برسات میں بارش کے بعد زمین اچھی طرح تیار ہو جائے۔زمین ڈھائی فٹ گہرائی تک کھود کر اسے تیار کریں۔

پودے لگانے کیلئے 2"×2"×2" سائز کے گڑھے کھودیں۔اوپر والی 1 فٹ مٹی الگ کریں اور نیچے والی 1 فٹ مٹی دوسری طرف رکھ لیں۔پودے لگانے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے گڑھے کھودیں۔گڑھوں کو

کُھلا چھوڑ دیں تا کہ روشنی اور ہوا سے زمین کو فائدہ پہنچے۔ اس کے بعد گڑھا کھودنے کیلئے اوپر والی 1 فٹ مٹی 50 فیصد، گوبر کی کھاد 20 فیصد، پتوں کی کھاد 20 فیصد اور 10 فیصد بھل کا آمیزہ تیار کریں اور اِس کو پودے لگانے کیلئے گڑھوں میں استعمال کریں۔

پودے لگانے کا موسم: گلاب کے پودے نومبر سے فروری تک لگائے جا سکتے ہیں۔

زمین میں پودے لگانا: پہلے سے کھودے گئے گڑھوں میں تیار شدہ مٹی کا آمیزہ ڈالیں۔ پودے کو گڑھے میں سیدھا کھڑا کریں اور مٹی ڈالتے جائیں۔ پودے کے تنے کے ساتھ کی مٹی تھوڑی اونچی رکھیں۔ پودے کے اردگرد مٹی کو اچھی طرح دبا دیں تا کہ زمین میں ہوا نہ رہ سکے۔ پیوند والے مقام کو زمین سے ایک تا دو انچ نیچے رکھیں۔ اِس سے پیوند ٹوٹنے سے بچ جائے گا۔ پودے ہمیشہ دوپہر کے بعد لگائیں تا کہ پودا گرمی کی شدت سے بچ جائے اور رات گزرنے تک وہ اپنا نظام بحال کر سکے۔

پودوں کا فاصلہ: ہائبرڈ ٹی گلاب کیلئے پودے سے پودے کا فاصلہ 2.5 فٹ تا 3 فٹ ہونا چاہیئے جبکہ قطار سے قطار کا فاصلہ بھی اتنا ہی رکھیں تا کہ پودوں کی گوڈی، اور دوسرے کام آسانی سے ہوسکیں۔

پودوں کو پانی دینا: زمین میں پودے لگانے کے بعد فوراً پانی دینا چاہیئے۔ گلاب کو بڑھوتری کیلئے پانی کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی کی مقدار اور تعداد کا دارومدار زمین کی قسم اور موسم پر ہوتا ہے۔ گرمیوں میں ہفتہ میں دو دفعہ پانی دیں اور سردیوں میں ایک ہفتہ یا دس دن بعد پانی دیں۔

پودوں کو کھاد دینا: 5 ٹرالی فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی کھاد پودے لگانے سے کم از کم ایک مہینہ پہلے زمین میں ڈالیں۔ ہر سال شاخ تراشی کے وقت چار کلوگرام گوبر کی کھاد فی پودا ڈالیں۔ اس کے علاوہ کیمیائی کھاد بحساب 40 گرام فی پودا ڈالیں۔ 10-10-10 یا 12-12-12 (نائٹروجن فاسفورس اور پوٹاش) کی نسبت والی کیمیائی کھاد استعمال کریں۔ کیمیائی کھاد تین خوراکوں میں استعمال کریں۔ پہلی خوراک جنوری میں دیں، دوسری خوراک جب موسم بہار کے پُھول ختم ہوں اور تیسری خوراک وسط جولائی میں دیں۔ 15 اگست کے بعد کھاد نہ دیں۔

شاخ تراشی: اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے ہر سال پودوں کی شاخ تراشی کریں۔ شاخ تراشی کے وقت تمام بیمار، کمزور اور سوکھی ہوئی تمام شاخیں کاٹ دیں۔ شاخ تراشی سے بڑھوتری اچھی ہوتی ہے۔ ہوا اور روشنی کا گُزر آسانی سے ہوتا ہے۔ ہائبرڈ ٹی روز میں درمیانی شاخ تراشی کریں۔ ایک شاخ پر 5 سے 7 آنکھیں چھوڑ کر شاخ تراشی کریں۔ شاخ کو کونپل کے 1/4 انچ اوپر سے کاٹیں اور کونپل کی مخالف سمت سے کاٹیں۔ زیادہ تر گلاب کی شاخ تراشی موسم سرما یا بہار میں کی جاتی ہے اگر شاخ تراشی موسم خزاں یا شروع موسم سرما میں کی جائے تو نئی پھوٹ جلد بنے گی اور کورے سے بُری طرح متاثر

ہوگی۔اس لیے سرد علاقوں میں شاخ تراشی تاخیر سے کی جاتی ہے۔

زمین سے نکلنے والی شاخیں کاٹنا: پیوند کے مقام سے نیچے تنے پر یا زمین سے شاخیں نکل آتی ہیں۔یہ شاخیں روٹ سٹاک سے نکلتی ہیں۔یہ شاخیں کارآمد نہیں ہوتی ہیں وقتاً فوقتاً اِن شاخوں کو کاٹتے رہیں۔

گوڈی کرنا: زمین کو نرم رکھنے اور جڑی بوٹیاں ختم کرنے کیلئے ہلکی گوڈی کریں۔زیادہ گہری گوڈی نہ کریں کیونکہ پودے کی جڑیں کٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

غنچوں کی تعداد کم کرنا: یہ طریقہ ہائبرڈٹی گلاب میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے غنچوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔لیکن پُھولوں کی کوالٹی اچھی ہوتی ہے۔اس میں مناسب غنچوں کا انتخاب کر کے باقی غنچوں کو توڑ دیا جاتا ہے جس سے پُھول کا سائز اور ٹہنی کی لمبائی بڑھ جاتی ہے۔

بیماریاں اور اِن کا انسداد: گلاب پر مائیلڈ یو، بلیک سپاٹ، رسٹ اور ڈائی بیک جیسی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔اِن کے حملہ کی صورت میں ریڈومل، ڈائی تھین، مینکوزیب، ایکروبیٹ یا کلپر بحساب 1 گرام فی لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

کیڑوں کا حملہ: گلاب پر ایفڈ، جیسڈ، تھرپس، ریڈ سپائیڈر، مائیٹس اور دیمک کا حملہ ہوتا ہے۔پودے پر ایفڈ، جیسڈ، تھرپس، ریڈ سپائیڈر یا مائیٹس کے حملہ کی صورت میں
کلوروپائیریفاس، میٹاسسٹاکس، کونفیڈور، میتھاڈاکسن یا میتھامیڈوفاس بحساب 2 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔دیمک کے حملے کی صورت میں ٹیناکل، کلوروپائیریفاس یا ڈرسبین بحساب 2 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر زمین میں ڈالیں۔

پُھول کاٹنا: پُھول صبح یا شام کے وقت برداشت کریں۔پُھول کی ڈنڈی 40 سینٹی میٹر سے 90 سینٹی میٹر تک رکھیں۔کٹائی کے فوراً بعد پُھولوں کو صاف پانی میں رکھ دیں تاکہ پُھول مارکیٹ پہنچنے تک تروتازہ رہیں۔

اقسام: کارڈینل، کوئین الزبتھ، پیراڈائز، انجلیق، فرسٹ ریڈ، گولڈ میڈل، لیڈیز فرسٹ، گولڈن ٹائم، ایمرلڈ گرین، فریگرنٹ کلاوڈ، آئس برگ، گلیڈیر، روزی چیک، فارمولاون، تبت، کلاسک، بلیک بکارا، لوگیم، منڈیل، انجلیق ینورڈ وغیرہ اس کی اقسام ہیں۔

ہائبرڈٹی روز(گلاب)کا فی ایکڑ خرچہ اور آمدنی کا گوشوارہ(روپوں میں)

خرچہ:

نمبرشمار	نوعیت خرچہ	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
	زمین کاٹھیکہ/خرچہ	10.000/-	10.000/-	10.000/-
	ہل/سہاگہ	1500/-	-	-
	گوبر کی کھاد	(5ٹرالی)	(2ٹرالی)	(2ٹرالی)
	3500/-روپے فی ٹرالی	17500/-	7000/-	7000/-
	پودوں پر خرچہ			
	7000پودے،15روپے فی پودا	105000/-	-	-
	گڑھے کھودنے کا خرچہ	15000/-	-	-
	پانی کا خرچہ	16000/-	16000/-	16000/-
	پودے کی حفاظت کیلئے	5000/-	5000/-	5000/-
	ادویات کا خرچہ			
	گوڈی/جڑی بوٹیاں	10000/-	10000/-	10000/-
	تلف کرنے پر خرچہ			
	کھاد کا خرچہ	5000/-	5000/-	5000/-
	منڈی تک رسائی کا خرچہ	4500/-	9000/-	9000/-
	متفرق خرچہ	7000/-	7000/-	7000/-
	کل خرچ =	196500/-	69000/-	69000/-

آمدنی:

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال
پُھولوں کی تعداد	35000/-	70000/-	70000/-
اوسط قیمت5روپے فی پُھول	175000/-	350000/-	350000/-
منافع	-21500/-	+281000/-	+281000/-

گلاب کا پودا 15 سال تک چلتا رہتا ہے اور اسی حساب سے منافع دیتا رہے گا۔

پودے سے پودے کا فاصلہ=2 1/2 فٹ

قطار سے قطار کا فاصلہ=2 1/2 فٹ

فی ایکڑ پودوں کی تعداد=7000 پودے